فجر کی نماز کے دوران سورج طلوع ہوجائے، تو نماز کا حکم

ریفرنس نمبر:Gul 2346

تاریخ:08-10-2021

کیافرماتے ہیں علمائے دین ومفتیان شرع متین اس مسئلے کے بارے میں کہ ایک دن میں نے فجر کی نماز ادا کی۔ نماز ادا کرنے کے کچھ دیر بعد معلوم ہوا کہ ہماری گھڑی تقریبا10 منٹ پیچھے تھی، جس کی وجہ سے نماز پڑھتے پڑھتے فجر کا وقت ختم ہو چکا تھااور غالب گمان یہی ہے کہ جب نماز شروع کی، اس وقت نماز کا وقت باقی تھا۔ اب سوال یہ ہے کہ میری یہ نماز ہو گئی یا نہیں، کیونکہ ہم نے جان بوجھ کر تاخیر نہیں کی، بلکہ گھڑی کا سیل کمزور ہو جانے کی وجہ سے تاخیر ہوئی ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

پوچھی گئی صورت میں آپ کی فجر کی نمازادا نہیں ہوئی۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ فجر کی نماز پڑھتے ہوئے اگر سورج طلوع ہو جائے، تو نماز باطل ہو جائے گی اور اس کی قضا کرنالازم ہو گا، کیونکہ فجر کی نماز کے لیے ضروری ہے کہ وقت میں ہی سلام پھر جائے۔ گھڑی خراب ہونے یا پیچھے رہ جانے کی وجہ سے حکم میں کوئی تبدیلی نہیں ہو گی۔ اتنا ضرور ہے کہ یہ غلطی قصد سے نہیں ہوئی، بلکہ خطا کی وجہ سے ہوئی ہے۔

فجر کی نماز مکمل کرنے سے قبل سورج طلوع ہونے سے نماز فاسد ہو جاتی ہے۔ جیسا کہ بنایہ میں ہے:

”عند ابی حنیفۃ تبطل صلاۃ الصبح بطلوع الشمس فیھا۔“یعنی فجر کی نماز کے دوران سورج طلوع ہونے سے امام اعظم کے نزدیک فجر کی نماز باطل ہو جاتی ہے۔

(البنایہ، جلد2، صفحہ23، بیروت)

فجر کی نماز کے دوران سورج طلوع ہونے سے نماز فاسد ہو جاتی ہے، جیسا کہ فتاوی تاتارخانیہ میں

ہے:”ولو طلعت الشمس فی خلال الفجر تفسد فجرہ۔“یعنی اگر فجر کی نماز ادا کرتے ہوئے سورج نکل آئے، تو فجر کی نماز فاسد ہو جاتی ہے۔

(فتاوی تاتارخانیہ، جلد2، صفحہ19، مطبوعہ ھند)

بہار شریعت میں ہے:”وقت میں اگر تحریمہ باندھ لیا، تو نماز قضا نہ ہوئی، بلکہ ادا ہے، مگر نماز فجر و جمعہ و عیدین، کہ ان میں سلام سے پہلے بھی اگر وقت نکل گیا نماز جاتی رہی۔“

(بہار شریعت، جلد1، حصہ4، صفحہ701، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل **و رسولہ اعلم** صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــہ

مفتی ابو محمد علی اصغر عطاری مدنی

01ربیع الاول1443ھ/08اکتوبر2021ء

نوٹ: دارالافتاء اہلسنت کی جانب سے وائرل ہونے والے کسی بھی فتوے کی تصدیق دارالافتاء اہلسنت کے آفیشل پیج /daruliftaahlesunnat اور ویب سائٹ www.daruliftaahlesunnat.net کے ذریعے کی جاسکتی ہے